سوال

(135) تمباکو حقہ سگریٹ کا سامان فروخت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمباکو حقہ سگریٹ کا سامان فروخت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمباکو چونکہ مکروہ ہے اس کی بیع کا بھی یہی حکم ہے۔ (16 فروری۔ سن 1940ء)

شرفیہ

حقے کو مکروہ بھی کہا گیا ہے۔ اور حرام بھی مگر ترجیح حرمت کی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس میں فتور ہے۔ اور ابو داؤد کی روایت میں مفتر شئ کی نہی وارد ہے۔ اور اس میں تشبیہ باہل النار بھی ہے۔ اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ نَارًا

اور اس میں اسراف اور تبزیر بھی ہے۔ جس سے آدمی اخوان الشیاطین میں داخل ہوتا ہے۔ اور خصوصاً حقے کی سڑے پانی خبث اور بحکم وَیُحَرِّمُ عَلَیْہِمُ الْخَبٰٓئِثَ

جو حرام ہے مگر جھوٹ۔ فریب۔ وعدہ خلافی وغیرہ کی طرح یہ بلا بھی عام ہے لوگ برا نہیں جانتے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2۔ صفحہ 403-404)

جس میں آپ نے یہ نہ فرمایا ہو۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ (رواہ البیہقی۔ فی شعب الایمان مشکوۃ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 10)

جو امانت میں خیانت کرے اس کا ایمان نہیں۔ اور جو اپنے اقرار کی پاسداری نہ کرے اس کا دین نہیں۔ (راز مرحوم) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 صفحہ 403)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص116